رافضیت کا بارہواں امام خانہ کعبہ کو منہدم کرے گا

آپ اِس کو (خانہ کعبہ) کو منہدم کر کے اِن ہی بنیادوں پر اِس کو از سرِ نو تعمیر کریں گے جو بنیاد عہد آدام میں مکہ کے اندر لوگوں کے لیے رکھی گئی تھی اور جس پر حضرت ابراہیمؑ و حضرت اسماعیلؑ نے دیواریں بلند کی تھی اور اِن بنیادوں پر تو اِن دونوں کے بعد کسی نے اِس کی تعمیر ہی نہیں کی

اس طرح وہ ظالموں کے بنائے ہوئے تمام آثار مٹا دیں گے مکہ میں بھی مدینہ میں بھی بلکہ تمام ممالک میں

بحار الأنوار جلد ۱۲ صفحہ ۴۸۶

امام قائم بیت اللہ کی از سرِ نو تعمیر کریں گے

آپ نے فرمایا: " ینقضه فلا یدع منه إلا القواعد التی من اول بیت وضع للناس ببکة فی عهد آدم ۔ و الذی رفعه ابراهیم و اسماعیل ۔ منها وان الذی بنی بعدهما لم یبنه نبیٌ ولا وصیٌ ۔ ثم یبنیه کما یشاء الله ولیمحقنَّ آثار الظالمین بمکة و المدینة و العراق و سائر الأقالیم ، ولیهدمنَّ مسجد الکوفة ولیبنیه علی بنیانه الاول ، ولیهدمنَّ القصر العتیق ملعون ملعون من بناه۔"

ترجمہ

" آپ اس کو (خانہ کعبہ) منہدم کر کے اُن ہی بنیادوں پر اس کی از سرِ نو تعمیر کریں گے جو بنیاد عہد آدم ؑ میں مکہ کے اندر لوگوں کے لیے رکھی گئی تھی اور جس پر حضرت ابراہیم و اسماعیل نے دیواریں بلند کی تھیں ۔ اور ان بنیادوں پر تو ان دونوں کے بعد کسی نے اس کی تعمیر ہی نہیں کی ۔ اس طرح وہ ظالموں کے بنائے ہوئے تمام آثار مٹا دیں گے ۔ مکہ میں بھی مدینہ میں بھی ، بلکہ تمام ممالک میں

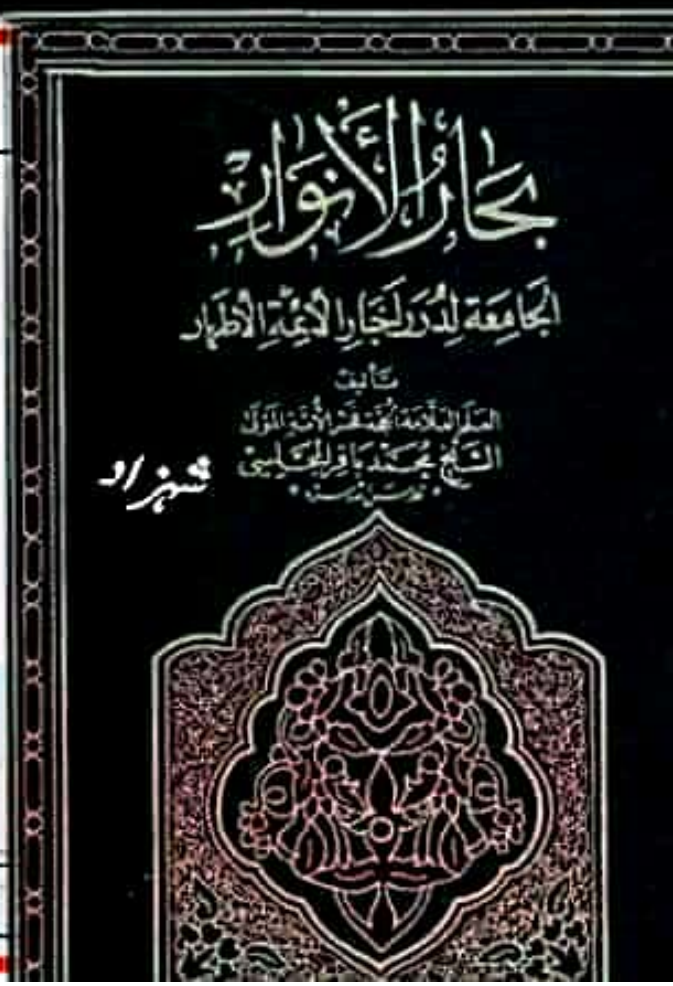

شیعوں پر جتنے قرضے ہوں گے وہ ان کا بارہ امام ادا کرے گا

میرے آقا و مولا یہ بتائیں کہ آپ کے شیعوں میں سے اگر کوئی مر جائے اور اِس پر اپنوں کا یا غیروں کا قرض ہو تو اِس کا کیا ہو گا

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا امام مہدی سب سے پہلا کام یہی کریں گے کہ سارے عالم میں اِعلان کرا دیں گے کہ ہمارے شیعوں میں سے کسی پر اگر کسی شخص کا قرض ہے تو وہ بتائے تاکہ اُسے ادا کر دیا جائے چنانچہ لہسن کی ایک گانٹھ یا راتی کا ایک دانہ بھی اگر کسی شیعہ پر کسی کا قرض ہو گا تو وہ ادا کر دیا جائے گا چہ جائیکہ سونے چاندی کی بڑی بڑی رقمیں یا کوئی اور مال ہو وہ سب ادا کر دیا جائے گا

بحار الأنوار جلد ۱۲ صفحہ ۵۱۵

مفضل نے عرض کیا: میرے آقا و مولا! یہ بتائیں کہ آپ کے شیعوں میں سے اگر کوئی مر جائے اور اس پر اپنوں کا یا غیروں کا قرض ہو تو اس کا کیا ہوگا؟

قال الصادقؑ: اوّل ما یبتدئ المہدیؑ علیہ السلام أن ینادی فی جمیع العالم: ألا من لہ عند احد من شیعتنا دین فلیذکرہ حتی یردّ الشومۃ والخردلۃ فضلا عن القناطیر المقنطرۃ من الذہب والفضۃ والاملاک فیوفیہ إیاہ۔"

ترجمہ: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: امام مہدی علیہ السلام سب سے پہلا کام یہی کریں گے کہ سارے عالم میں اعلان کرا دیں گے کہ ہمارے شیعوں میں سے کسی پر اگر کسی شخص کا کوئی قرض ہے تو وہ بتائے تاکہ اُسے ادا کر دیا جائے چنانچہ لہسن کی ایک گانٹھ یا راتی کا ایک دانہ بھی اگر کسی شیعہ پر کسی کا قرض ہو گا تو وہ ادا کر دیا جائے گا چہ جائیکہ سونے چاندی کی بڑی بڑی رقمیں یا کوئی اور مال ہو وہ سب ادا کر دیا جائے گا۔"

مفضل نے عرض کیا: میرے مولا! پھر اس کے بعد کیا ہوگا؟

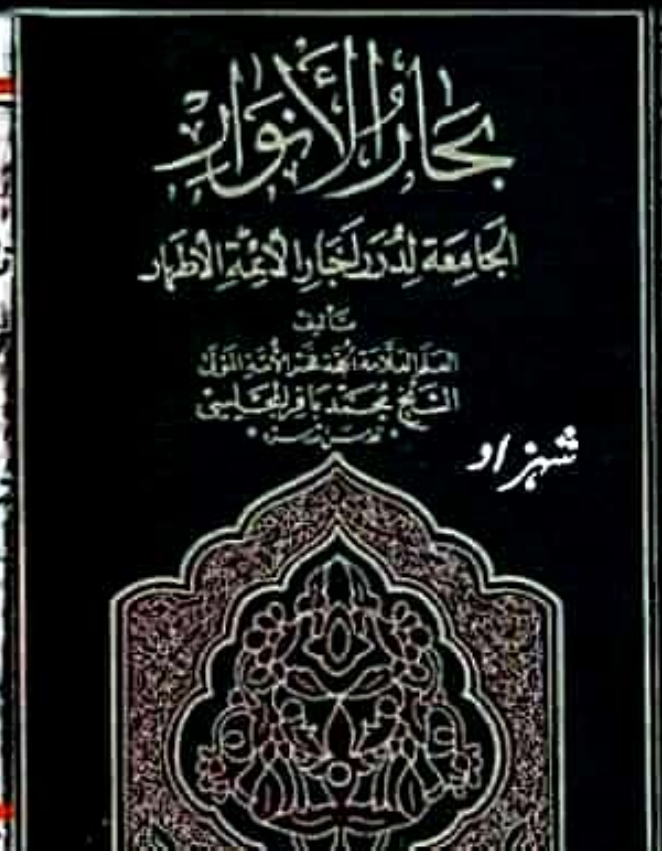

رافضیت کے عجوبہ کے بعد اور بارہ مہدی ہوں گے

امام صادقؒ نے فرمایا ہاں انہوں نے بارہ مہدی کہا تھا بارہ امام تو نہیں کہا تھا لیکن یہ وہ گروہ ہمارے شیعوں میں سے ہوگا جو لوگوں کو ہماری ولایت اور ہمارے حق کی معرفت کی طرف بلائے گا

بحار الأنوار جلد ۱۲ صفحہ ۷۲۴

① حضرت امام قائمؑ کے بعد بارہ مہدی ہوں گے

وثاق نے اسدی سے (اُنھوں نے نخعی سے اُنھوں نے نوفلی سے) اُنھوں
حسل ابن ابی حمزہ سے، اُنھوں نے ابوبصیر سے، اور ابوبصیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا کہ فرزند رسول! میں نے آپ کے پدر گرامی
سے سنا ہے وہ فرماتے تھے کہ امام قائمؑ کے بعد بارہ مہدی ہوں گے۔

ک، قال الصادقؑ: إنما قال: اثنی عشر مهدیا ولم یقل اثنا عشر
اماما، ولکنهم قوم من شیعتنا یدعون الناس الی
موالاتنا ومعرفة حقنا۔" (کمال الدین و تمام النعمۃ)

(ترجمہ) امام صادقؑ نے فرمایا: ہاں، اُنھوں نے بارہ مہدی کہا تھا، بارہ امام تو نہیں کہا تھا لیکن یہ وہ گروہ ہمارے شیعوں میں سے ہوگا جو لوگوں کو ہماری ولایت اور ہمارے حق کی معرفت کی طرف بلائے گا۔

② بعد امام قائم بارہ مہدی امام حسینؑ کی نسل سے ہوں گے

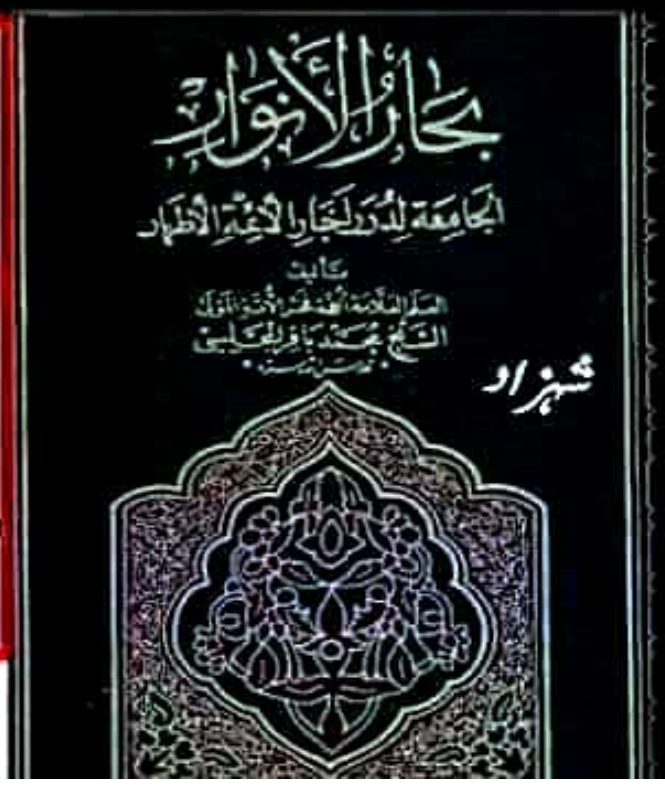

رافضیت کے عجوبہ پر وحی کا آنا

آپ حضرت سلیمان ابن داود کی سیرت پر عمل کریں گے آپ سورج اور چاند کو آواز دیں گے اور وہ دونو آپ کی آواز پر لبیک کہیں گے آپ کے لے زمین سمٹ جائے گی آپ کی طرف وحی آئے گی اور آپ بحکم خدا وہی پر عمل فرمائیں گے

بحار الأنوار جلد ۱۲ صفحہ ۴۶۱

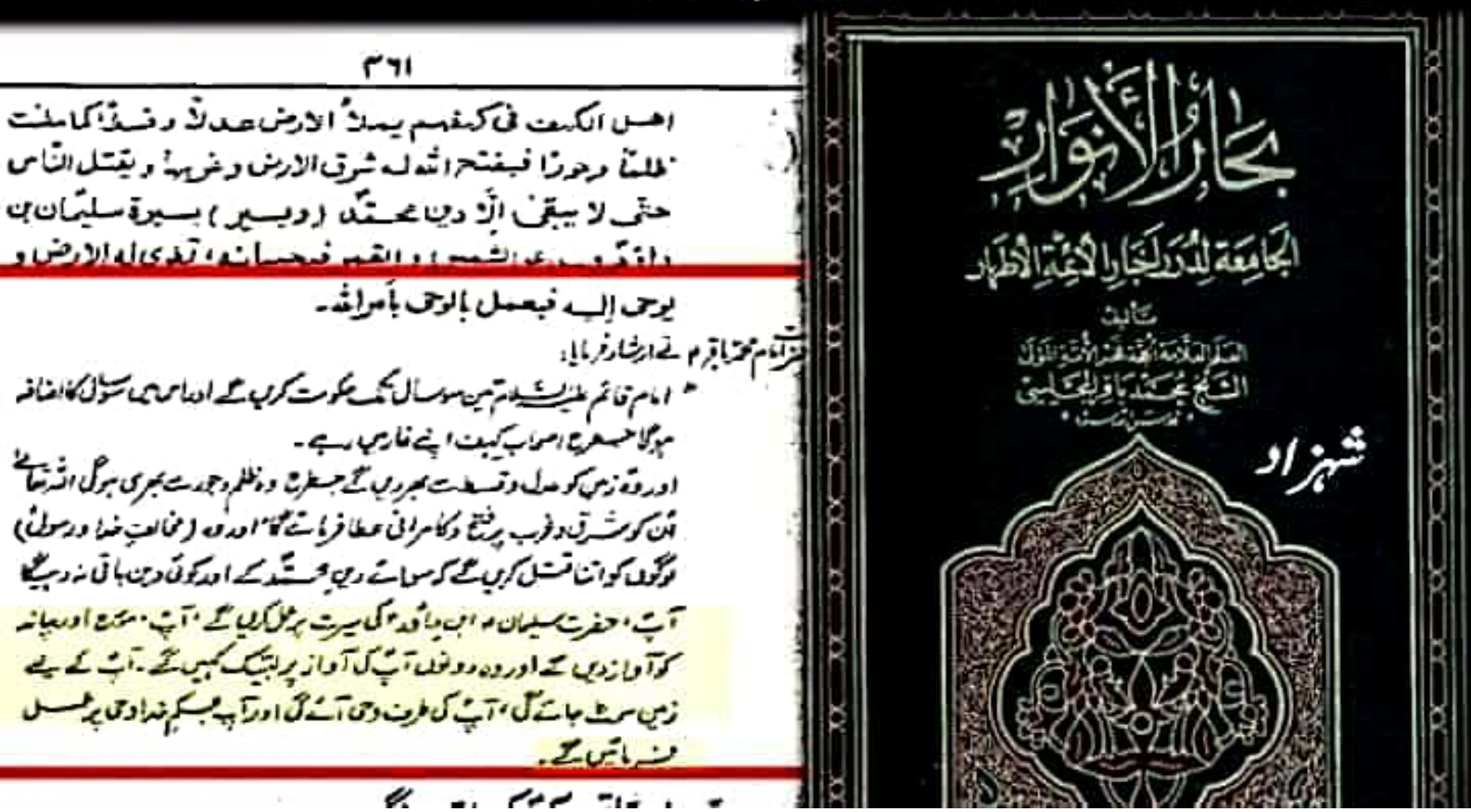

٣٦١

اهل الكهف في كهفهم يملأ الارض عدلاً وقسطاً كما ملئت ظلماً وجوراً فيفتح الله له شرق الارض وغربها ويقتل الناس حتى لا يبقى الا دين محمد (ويسير) بسيرة سليمان بن داود ويرجع الشمس والقمر فيحييانه، تطوى له الارض و

يوحى إليه فيعمل بالوحي بأمر الله۔

حضرت امام محمد باقر ع نے ارشاد فرمایا:

"امام قائم علیہ السلام تین سو سال تک حکومت کریں گے اور اس میں سو سال کا اضافہ ہوگا جس طرح اصحاب کہف اپنے غار میں رہے۔

اور وہ زمین کو عدل و قسط سے بھر دیں گے جس طرح وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی اللہ تعالیٰ ان کو شرق و غرب پر فتح و کامرانی عطا فرمائے گا اور وہ (مخالف خدا و رسول) لوگوں کو اتنا قتل کریں گے کہ سوائے دین محمد کے اور کوئی دین باقی نہ رہیگا

آپ، حضرت سلیمان ع ابن داؤد ع کی سیرت پر عمل کریں گے، آپ، سورج اور چاند کو آواز دیں گے اور وہ دونوں آپ کی آواز پر لبیک کہیں گے۔ آپ کے لیے زمین سمٹ جائے گی، آپ کی طرف وحی آئے گی اور آپ بحکم خدا وحی پر عمل فرمائیں گے۔

تکیوں کے نیچے رقعہ برآمد ہوگا تب رافضیت کے عجوبے کا ظہور ہوگا

آپ نے فرمایا تم لوگ سو رہے ہوگے کہ تمہارے سرہانے سے تکیوں کے نیچے سے ایک ایک رقعہ رکھا ہوا برآمد ہوگا جس پت تحریر ہوگا کہ طاعۃ معروفۃ یعنی اطاعت کے لیے تیار ہو جاؤ

بحار الأنوار جلد ۱۲ صفحہ ۳۲۱

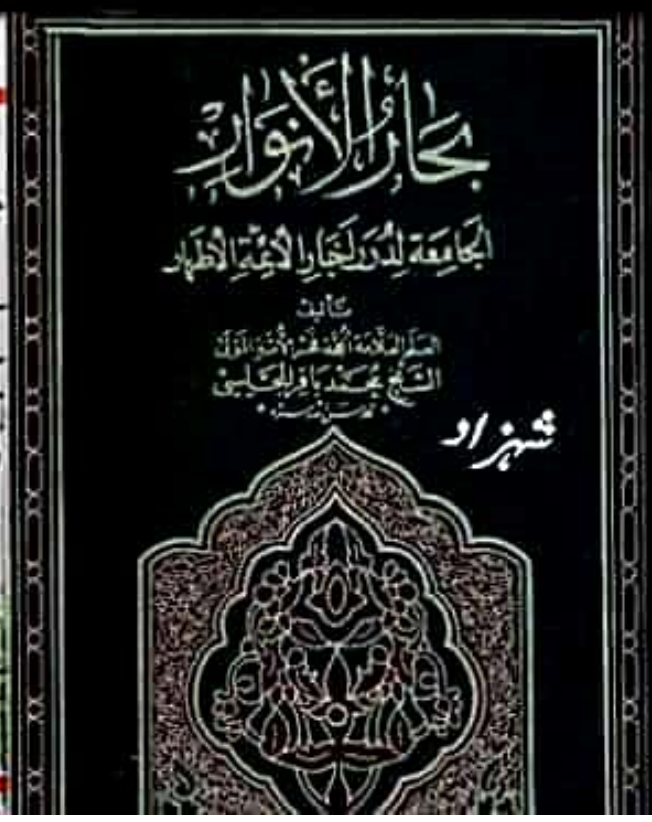

(کمال الدین)

(۳۵) آپ کے ظہور کا علم کیسے ہوگا ؟

ابن ولید نے محمد عطار سے، انھوں نے ابن ابو خطاب سے، انھوں نے صفوان بن یحیی سے، انھوں نے منذر سے، انھوں نے ہکار بن ابو بکر سے، انھوں نے عبداللہ بن عجلان سے روایت کی ہے، اور انھوں نے کہا کہ ہم لوگ حضرت ابو عبداللہ امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں بیٹھے ہوئے ظہور حضرت امام قائم علیہ السلام کا ذکر کر رہے تھے، اثنا گفتگو میں نے آنجناب سے دریافت کیا کہ میں اُن حضرت کے ظہور کا علم کیسے ہوگا ؟

قال ؑ : یصبح احدکم و تحت رأسہ صحیفۃ علیہا مکتوب
" طاعۃ معروفۃ "

آپ نے فرمایا: تم لوگ سو رہے ہوگے کہ تمہارے سرہانے سے (تکیوں کے نیچے سے) ایک ایک رقعہ رکھا ہوا (برآمد) ہوگا جس پر تحریر ہوگا کہ: "طاعۃ معروفۃ" یعنی اطاعت کے لیے تیار ہو جاؤ۔

رافضیت کا بارہ نجیب کوفہ کی مسجد کو اس لیے مسمار کرے گا اس کو یزید بن معاویہ نے تعمیر کروایا تھا

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا پھر امام مہدی سارے مشرق اور مغرب
میں گھوم پھر کر کوفہ اور مسجد کوفہ تشریف لائیں گے اور اس مسجد
کو مسمار کرا دیں گے جس کو یزید بن معاویہ نے تعمیر کرایا تھا

بحار الانوار جلد ۱۲ صفحہ ۵۱۵

مفضل نے عرض کیا: میرے مولا! پھر اس کے بعد کیا ہوگا؟

قال الصادقؑ: یأتی القائم علیہ السلام بعد ان یطأ شرق الارض
وغربہا، الکوفۃ و مسجدھا ویھدم المسجد الذی
بناہ یزید بن معاویۃ لعنۃ اللہ لما قتل الحسین بن علیؑ
علیہ السلام و (ھو) مسجد لیس للہ ملعون ملعون من بناہ

ترجمہ: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: پھر امام مہدی علیہ السلام سارے مشرق اور مغرب میں گھوم پھر کر کوفہ اور مسجد کوفہ تشریف لائیں گے اور اس مسجد کو مسمار کرا دیں گے جس کو یزید بن معاویہ لعنۃ اللہ علیہ نے تعمیر کرایا تھا، جب امام حسین علیہ السلام کو قتل کیا گیا تھا۔ وہ مسجد اللہ کے لیے تعمیر نہیں کی گئی تھی ملعون ہے ملعون ہے اس کی تعمیر کرنے والا۔"

مفضل نے عرض کیا: مولا! حضرت امام قائم علیہ السلام کی مدت حکومت کتنی ہوگی؟

قال: "قال اللہ عزوجل:

الآیۃ: "فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ. فَأَمَّا الَّذِينَ شَقُوا فَفِي النَّارِ
لَهُمْ فِيهَا زَفِيرٌ وَشَهِيقٌ. خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ

رافضیت کا عجوبہ مسجد کوفہ کو توڑ کر اس کا قبلہ درست کرے گا

حضرت امیر المومنین نے ارشاد فرمایا گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ ہمارے شیعہ مسجد کوفہ میں بہت سے خیمے ڈالے ہوئے ہیں اور لوگوں کو قرآن کی تعلیم اس طرح دے رہے ہیں جس طرح وہ نازل ہوا تھا اور بلاشبہ ہمارا قائم اٹھ کھڑا ہوگا تو اس مسجد کو توڑ کر اس کا قبلہ از سرِ نو درست کر دے گا

بحار الأنوار جلد ۱۲ صفحہ ۴۰۲

کہ آپ نے فرمایا: جب امام قائم کا ظہور ہوگا تو [illegible]

[illegible] (غیبۃ نعمانی)

(۱۳۹) امام قائم مسجدِ کوفہ کا قبلہ درست کریں گے

ابن عقدہ نے علی بن حسن سے، انھوں نے حسن اور محمد ابنیٔ (علی بن) یوسف سے، انھوں نے سعدان بن مسلم سے، انھوں نے صباح مزنی سے، انھوں نے حارث بن حصیرہ سے، انھوں نے حبہ عرنی سے، حبہ عرنی نے بیان کیا کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

"کأنی انظر الی شیعتنا بمسجد الکوفة، وقد ضربوا الفساطیط یعلمون الناس القرآن کما أنزل، أما إن قائمنا اذا قام کسره وسوّی قبلته" (غیبۃ نعمانی)

ترجمہ: "گویا میں دیکھ رہا ہوں کہ ہمارے شیعہ مسجد کوفہ میں بہت سے خیمے ڈالے ہوئے ہیں اور لوگوں کو قرآن کی تعلیم اس طرح دے رہے جس طرح وہ نازل ہوا تھا اور جب بلاشبہ ہمارا قائم اٹھ کھڑا ہوگا تو اس (مسجد) کو توڑ کر اس کا قبلہ (از سرِ نو) درست کر دے گا۔" (غیبۃ نعمانی)

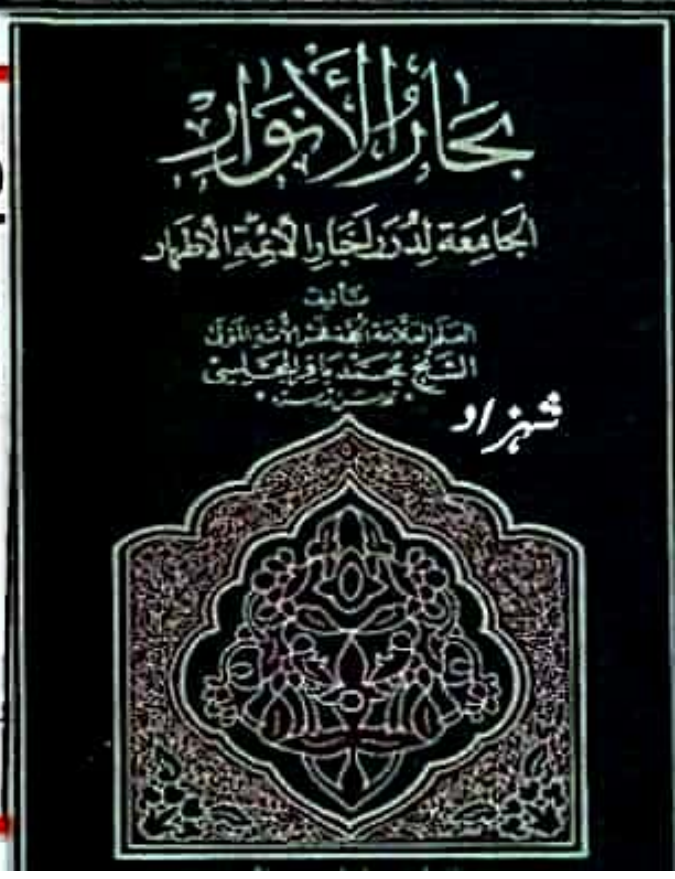

رافضیت کے عجوبہ کے بارہ مہدی ہوں گے

امام جعفر صادقؒ نے فرمایا امام قائم کے بعد ہم اہلِ بیعت میں سے اولاد امام حسینؓ سے بارہ مہدی ہوگے

بحار الانوار جلد ۱۲ صفحہ ۷۳۰

... بزرگوار کا نام اور وہ عبداللہ اور احمد ہوگا اور تیسرا امام مہدی ہوگا اور وہ اول المومنین ہوں گے۔"

(۷) امام قائمؑ کے بعد بارہ مہدی ہوں گے

سید علی بن عبدالحمید نے اپنے اسناد کے ساتھ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا:

"اَنَّ منّا بعد القائم علیہ السلام اثنا عشر مہدیًّا من ولد الحسین"

امام قائم علیہ السلام کے بعد ہم اہل بیت میں سے اولاد امام حسین علیہ السلام سے بارہ مہدی ہوں گے۔" (منتخب البصائر)

(۸) مسجد سہلہ منزل امام قائمؑ ہوگی

ابی نے سعد سے، سعد نے جامورانی سے، جامورانی نے حسین بن سیف سے، حسین نے اپنے والد سیف سے، سیف نے حضرمی سے، اور حضرمی نے حضرت ابو جعفر اور حضرت ابو عبداللہ علیہما السلام سے روایت کی ہے کہ دونوں حضرات نے ارشاد فرمایا کوفہ کے بارے میں: فیہا مسجد سہیل الذی لم یبعث اللہ نبیًّا الّا وقد صلّی فیہ ومنہا یظہر عدل اللہ، وفیہا یکون قائمہ والقوّام من بعدہ

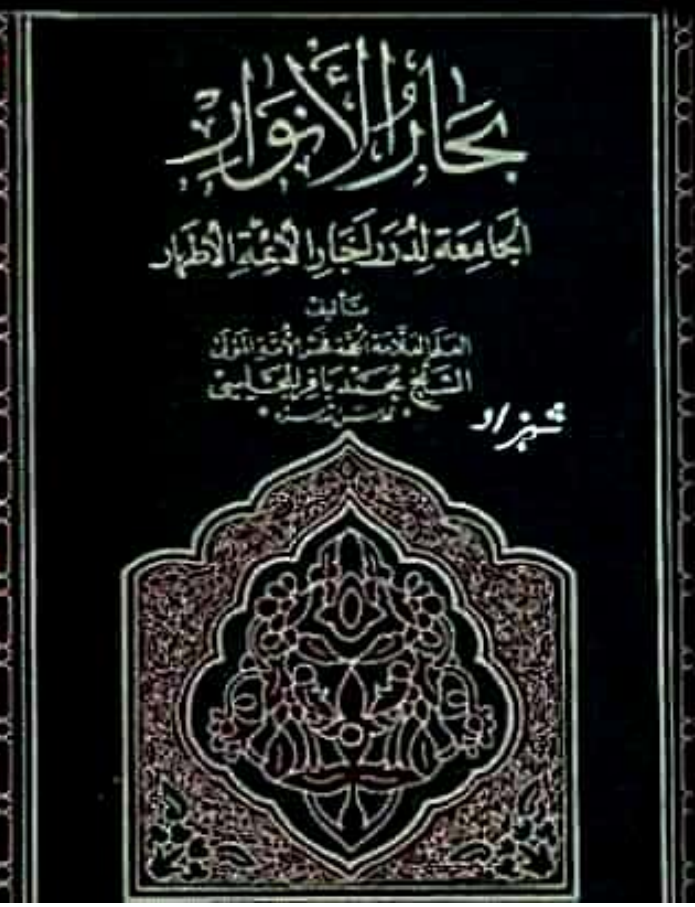

رافضیت کے عجوبہ کے بارہ مہدی ہوں گے

امام جعفر صادقؒ نے فرمایا امام قائم کے بعد ہم اہلِ بیعت میں سے اولاد امام حسینؓ سے بارہ مہدی ہوگے

بحار الانوار جلد ۱۲ صفحہ ۷۳۰

... بزرگوار کا نام اور وہ عبداللہ اور احمد ہوگا اور تیسرا امام مہدی ہوگا اور وہ اول المومنین ہوں گے۔"

(۷) امام قائمؑ کے بعد بارہ مہدی ہوں گے

سید علی بن عبدالحمید نے اپنے اسناد کے ساتھ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا:

"اَنَّ منّا بعد القائم علیہ السلام اثنا عشر مہدیًّا من ولد الحسین"

امام قائم علیہ السلام کے بعد ہم اہل بیت میں سے اولاد امام حسین علیہ السلام سے بارہ مہدی ہوں گے۔" (منتخب البصائر)

(۸) مسجد سہلہ منزل امام قائمؑ ہوگی

ابی نے سعد سے، سعد نے جامورانی سے، جامورانی نے حسین بن سیف سے، حسین نے اپنے والد سیف سے، سیف نے حضرمی سے، اور حضرمی نے حضرت ابو جعفر اور حضرت ابو عبداللہ علیہما السلام سے روایت کی ہے کہ دونوں حضرات نے ارشاد فرمایا کوفہ کے بارے میں: فیہا مسجد سہیل الذی لم یبعث اللہ نبیًّا الّا وقد صلّی فیہ ومنہا یظہر عدل اللہ، وفیہا یکون قائمہ والقوّام من بعدہ

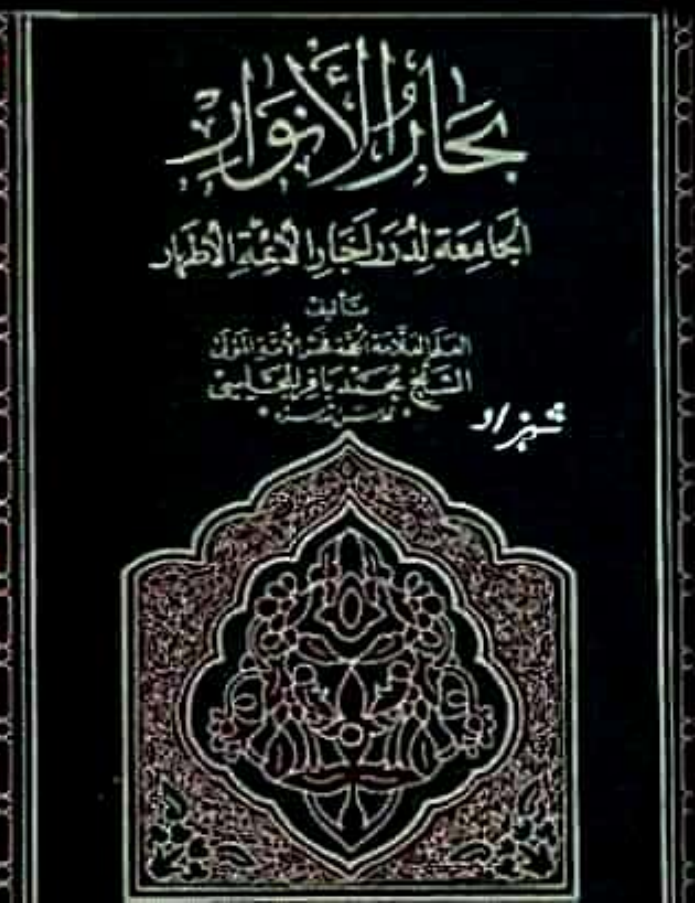

خانہ کعبہ مسمار حجرا سود کوفہ میں رافضیت کے نجوبہ کے ظہور کی نشانی

ابو لبید سے روایت ہے اہل حبشہ خانہ کعبہ کو مسمار کریں گے

اور حجرا سود کو لے جا کر مسجد کوفہ میں نصب کیا جائے گا

بحار الأنوار جلد ۱۲ صفحہ ۱۱۱

(انھیں کوئی توڑنے والا نہ ہوگا) اس میں شک نہ کرنا۔" (غیبۃ طوسیؒ)

۷۰ اہلِ حبشہ کے ہاتھوں انہدامِ کعبہ

فضل نے احمد بن عمر بن سالم سے، انھوں نے یحییٰ بن علی سے، انھوں نے ربیع سے، انھوں نے ابو لبید سے روایت کی ہے اُن کا قول ہے کہ:

" تغیر الحبشة البیت فیکسرونه ویأخذ الحجر فینصب فی مسجد الکوفة "

" اہلِ حبشہ خانہ کعبہ کو مسمار کریں گے اور حجرِ اسود کو لیجا کر مسجدِ کوفہ میں نصب کیا جائے گا۔" (غیبۃ طوسیؒ)

۷۱ سفیانی کی مدتِ حکومت

فضل نے ابن ابو عمیر سے، انھوں نے ابن اُذینہ سے، انھوں نے محمد بن مسلم سے روایت کی ہے اُن کا بیان ہے کہ میں نے حضرت ابو عبداللہ امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا

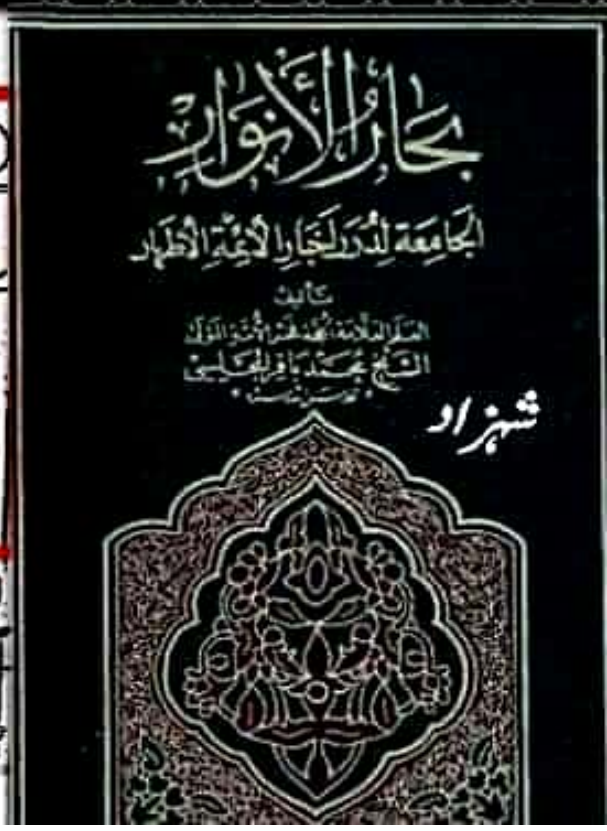

رافضیت کے مذہب پر ایسا خون سوار ہوگا وہ ہوگا اور تلوار ہوگی

جب امام قائم کا ظہور ہوگا تو آنجناب کے اور اہل عرب و قریش کے درمیان صرف تلوار ہو گی اور تم لوگ ظہور قائم میں تعجیل کیوں چاہتے ہو بخدا ان جناب کی غزا تو صرف جو کی بدمزہ روٹی ہو گی اور آپ کا لباس موٹا جھوٹا ہوگا اور آپ کا کام صرف تلوار ہوگا اور تلوار کی زیر سایہ موت

بحار الأنوار جلد ۱۲ صفحہ ۳۸۷

قال: " اذا خرج القائم لم يكن بينه وبين العرب وقريش إلا السيف (ما يأخذ منها إلا السيف) وما يستعجلون بخروج القائم ؟ والله ما طعامه إلا الشعير الجشب ولا لباسه إلا الغليظ ، وما هو إلا السيف والموت تحت ظل السيف "

(رضیہ نعمانی)

آپ نے فرمایا: " جب امام قائم علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو آنجناب کے اور اہل عرب و قریش کے درمیان صرف تلوار ہوگی اور تم لوگ ظہور قائم میں تعجیل کیوں چاہتے ہو؟ بخدا اُن جناب کی غذا تو صرف جَو کی بدمزہ روٹی ہوگی اور آپ کا لباس موٹا جھوٹا ہوگا ، اور آپ کا کام صرف تلوار ہوگا ، اور تلوار ہی کے زیر سایہ موت "

(رضیہ نعمانی)

(۱۱۷) آپ کا خوف ہر شے پر طاری ہوگا

ابن عقدہ نے علی بن حسن تیملی سے ، اُنھوں نے اپنے والد سے ، اُنھوں نے حسن بن

رافضیت کے عجوبہ کا خوف ہر شے پر طاری ہوگا

امام جعفر صادقؒ سے روایت ہے لوگ گرفتار کر کے آپ کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور ان کی گردن زدنی کا حکم دیں گے اور دنیاں میں کوئی شے باقی نہ رہے گی جو آپ سے خوف زدہ نہ ہو

بحار الأنوار جلد ۱۲ صفحہ ۲۸۷

موٹا جھوٹا ہوگا، اور آپ کا کام صرف تلوار ہوگا، اور تلواری کے زیر سایہ موت

(غیبۃ نعمانی)

(۱۱۷) آپؑ کا خوف ہر شے پر طاری ہوگا

ابن عقدہ نے علی بن حسن تیملی سے، اُنھوں نے اپنے والد سے، اُنھوں نے حسن بن علی بن یوسف اور محمد بن علی سے، اُنھوں نے سعدان بن مسلم سے، اُنھوں نے اپنے بعض اشخاص (رجال) سے، اُنھوں نے حضرت ابو عبداللہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے، اُن کا بیان ہے کہ آپ نے فرمایا:

"بینا الرّجل علی رأس القائم علیہ السلام یأمرہ و ینہاہ إذ قال: أدیروہ فیدیرونہ إلی قدّامہ فیأمر بضرب عنقہ فلا یبقی فی الخافقین شیٔ إلّا خافہ" (غیبۃ نعمانی)

"لوگ گرفتار کر کے آپ کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور اُن کی گردن زدنی کا حکم دیں گے اور دنیا میں کوئی شے باقی نہ رہے گی جو آپ سے خوفزدہ نہ ہو۔"

(غیبۃ نعمانی)

اپنے والد سے، اُنھوں نے سعدان بن مسلم سے، اُنھوں نے ہشام بن سالم سے اور اُنھوں نے حضرت ابو عبداللہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے اسی کے مثل

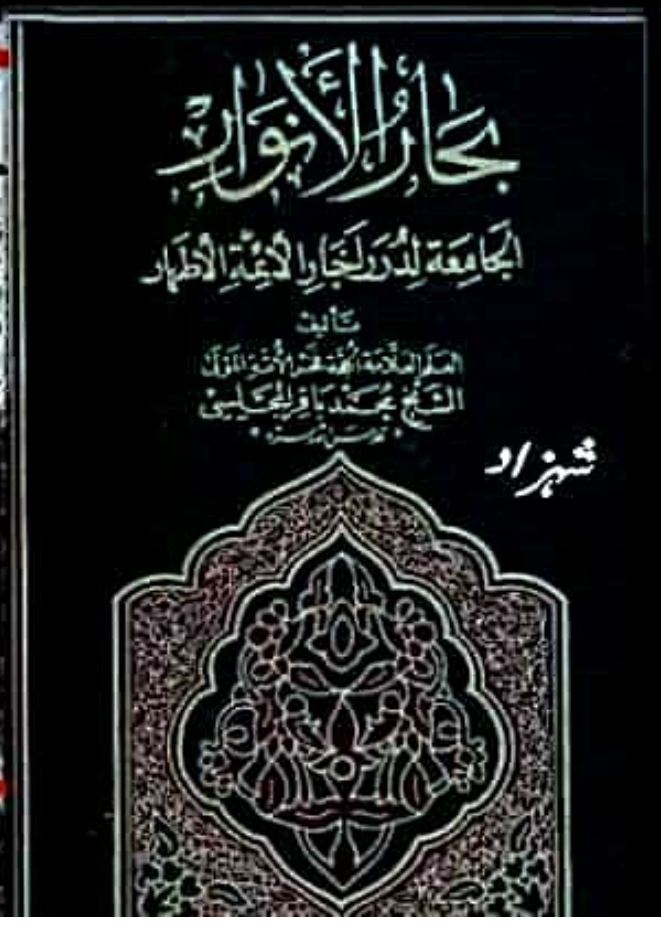

رافضیت کا عجوبہ اور ذریعہ مواصلات ٹی وی وغیرہ

امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے آپ فرما رہے تھے کہ امام قائم کے دور میں اگر کوئی مرد مومن مشرق میں ہوگا اور وہ اپنے برادر کو جو مغرب میں ہوگا دیکھنا چاہئے گا تو دیکھ لے گا اور اسی طرح مغرب والے مشرق والے کو دیکھ لے گے

بحار الأنوار جلد ۱۲ صفحہ ۴۶۲

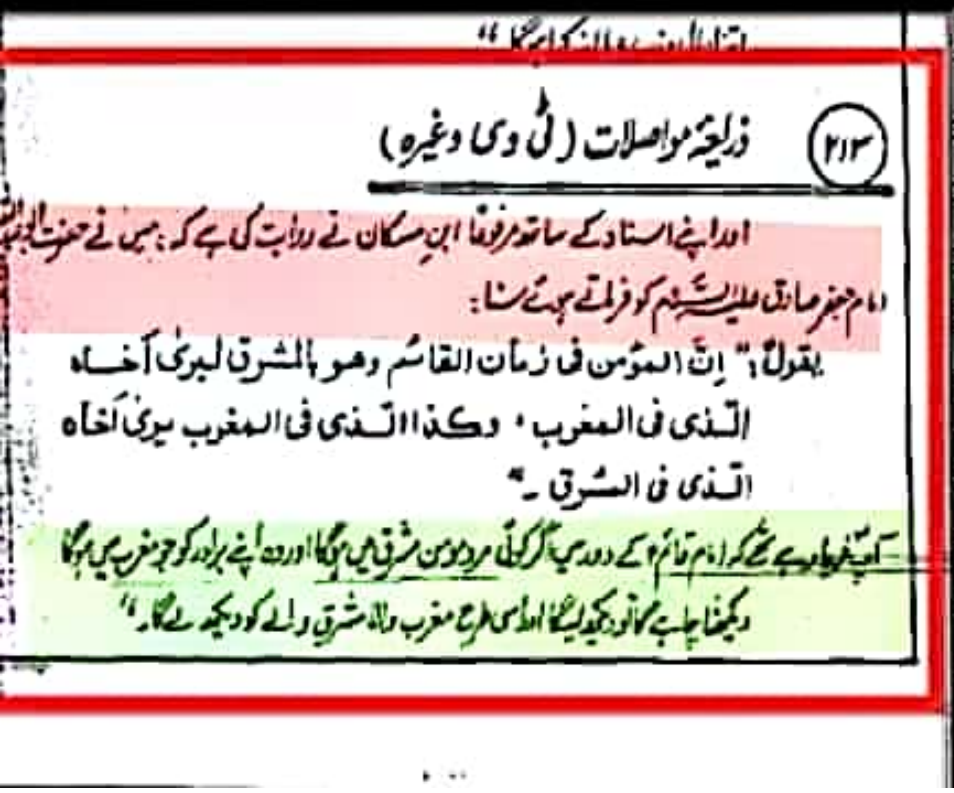

(۲۱۳) ذریعۂ مواصلات (ٹی وی وغیرہ)

اور اپنے اسناد کے ساتھ مرفوعاً ابن مسکان نے روایت کی ہے کہ: میں نے حضرت ابو عبداللہ امام جعفر صادق علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا:

یقول: "إنّ المؤمن فی زمان القائم وهو بالمشرق لیری أخاه الذی فی المغرب، وکذا الذی فی المغرب یری أخاه الذی فی المشرق۔"

آپ فرما رہے تھے کہ امام قائم کے دور میں اگر کوئی مرد مومن مشرق میں ہوگا اور وہ اپنے برادر کو جو مغرب میں ہوگا دیکھنا چاہے گا تو دیکھ لیگا اور اسی طرح مغرب والا مشرق والے کو دیکھ لے گا۔"

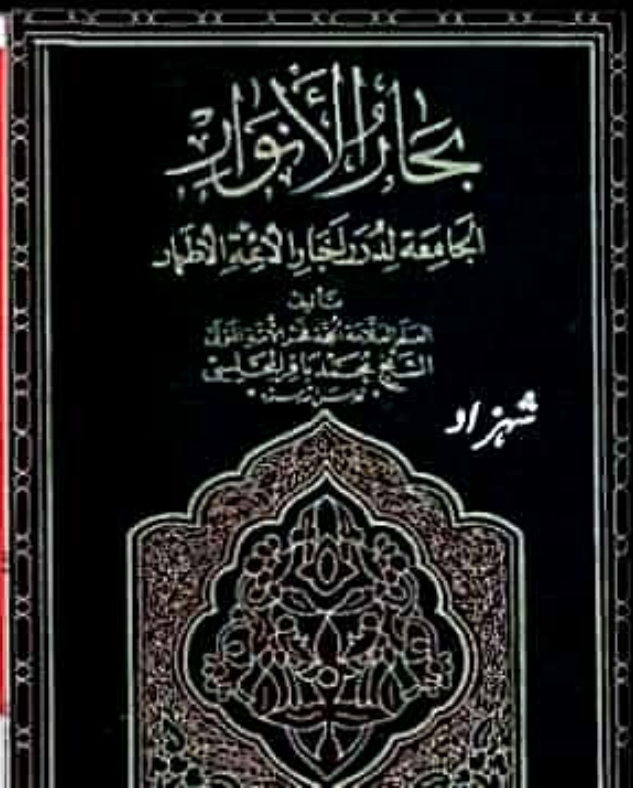

رافضیت کا عجوبہ ہٹلر، ہلاکو، چنگیز سے زیادہ ظلم کرے گا

میرے لیے یہ ممکن تھا کہ منہ موڑنے والوں کو قتل کر دو اور زخمیوں کی مرہم پٹی کر دو مگر میں نے اپنے اصحاب کے پیش نظر ایسا نہیں کیا کہ اگر یہ زخمی ہو جائیں تو قتل نہ کیئے جائیں مگر امام قائم منہ موڑنے والوں کو قتل کریں گے اور زخمیوں کو دفن (تجہیز) کر دیں گے

بحار الأنوار جلد ۱۲ صفحہ ۳۸۴

(۱۱۰) سیرتِ امام قائم علیہ السلام

محمد بن علی کوفی نے عبدالرحمان بن (ابی) ہاشم سے، انھوں نے ابوخدیجہ سے اور ابوخدیجہ نے حضرت ابوعبداللہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا کہ امیرالمومنینؑ کا ارشاد ہے: "کان لی أن اقتل المولّی و أجهز علی الجریح، ولکن ترکت ذلک للعاقبة من اصحابی ان جُرحوا لم یُقتلوا، والقائم له أن یقتل المولّی و یجهز علی الجریح." (غیبۃ نعمانی)

ترجمہ: "میرے لیے یہ ممکن تھا کہ منہ موڑنے والے کو قتل کر دوں اور زخمیوں کی مرہم پٹی کر دوں، مگر میں نے اپنے اصحاب کے انجام کے پیش نظر ایسا نہیں کیا کہ اگر یہ زخمی ہو جائیں تو قتل نہ کیے جائیں، مگر امام قائمؑ منہ موڑنے والے کو قتل کریں گے اور زخمیوں کو دفن (تجہیز) کر دیں گے۔" (غیبۃ نعمانی)

(۱۱۱) امام قائمؑ کے شیعہ غالب رہیں گے

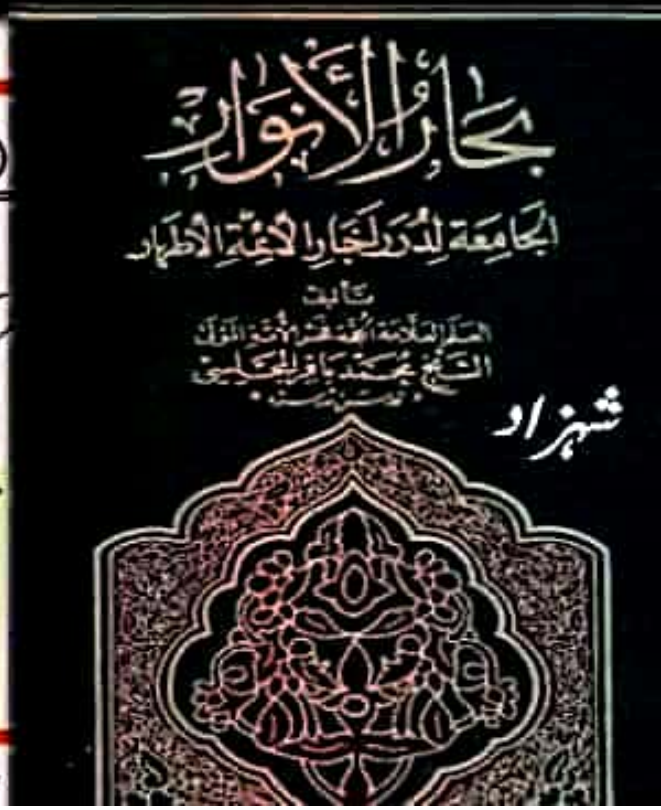

رافضیت کا عجوبہ امر جدید کتاب جدید فیصلہ جدید کے ساتھ ظہور کرے گا

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا امام قائم امر جدید و کتاب جدید اور فیصلہ جدید کے ساتھ ظہور کریں گے اور اہل عرب پر شدید ہوں گے وہ سوائے تلوار کے اور کوئی بات نہ کریں گے کسی عزر و توبہ قبول نا کریں گے وہ ملامت کرنے والے کی ملامت کی اللہ کے بارے میں پروا نا کریں گے

بحار الأنوار جلد ۱۲ صفحہ ۳۸۶

(۱۱۴) امرِ جدید کے ساتھ ظہور

اپنی اسناد کے ساتھ برقی نے قاسم بن حمید حناط سے، انھوں نے ابوبصیر سے روا
کیا ہے کہ حضرت ابوجعفر امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

"یقوم القائم بأمر جدید وکتاب جدید وقضاء جدید
علی العرب شدید، لیس شأنه إلا بالسیف لا یستتیب
أحدا ولا یأخذه فی الله لومة لائم" (غیبت نعمانی)

"امام قائم علیہ السلام امرِ جدید و کتاب جدید اور فیصلۂ جدید کے ساتھ ظہور
کریں گے، اور اہلِ عرب پر شدید ہوں گے، وہ سوائے تلوار کے اور کوئی
بات نہ کریں گے، کسی کا عذر و توبہ قبول نہ کریں گے۔ وہ ملامت کرنے والے
کی ملامت کی اللہ کے بارے میں، پروا نہ کریں گے۔" (غیبت نعمانی)

(۱۱۵) لباس اور غذا میں سادگی

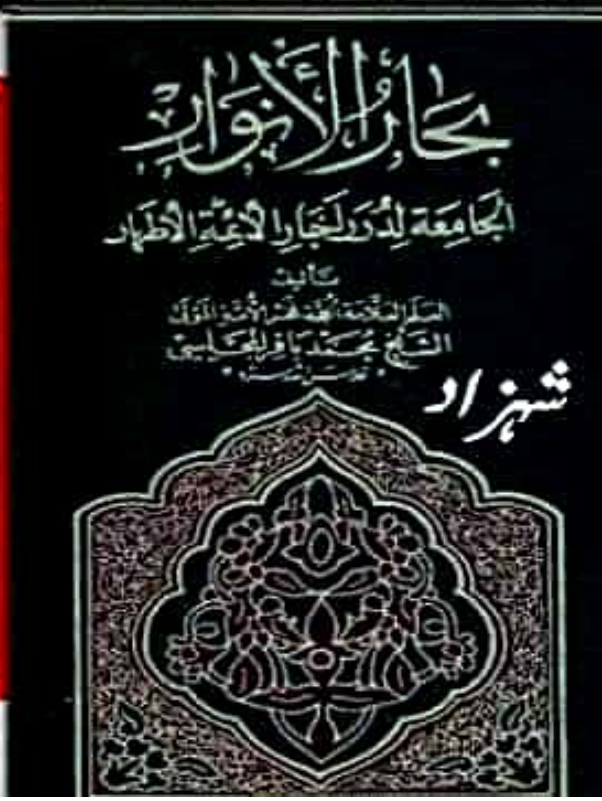

رافضیت کا عجیب ایک جدید ترز سے اسلام پیش کرے گا

امام محمد باقرؑ سے روایت ہے آپ نے فرمایا آپ اپنے سے قبل کے جاری شدہ رسم و رواج کو ختم کر دیں گے جس طرح حضرت محمد ﷺ نے کیا تھا اور ایک جدید طرز سے اسلام پیش کریں گے

بحار الانوار جلد ۱۲ صفحہ ۳۸۵

(۱۱۲) اسلامی احکام کی تجدید ہوگی

ابن عقدہ نے علی بن حسن سے، انھوں نے اپنے والد سے، انھوں نے رفاعہ سے، انھوں نے عبداللہ بن عطا سے روایت کی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوجعفر امام محمد باقر علیہ السلام سے دریافت کیا کہ جب حضرت امام قائم علیہ السلام کا ظہور ہوگا تو آپ لوگوں کے ساتھ کیا سلوک کریں گے؟

فقال: "یہدم ما قبلہ کما صنع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ویستأنف الاسلام جدیدًا" (غیبۃ طوسی)

آپ نے فرمایا: "آپ اپنے سے قبل کے جاری شدہ رسم و رواج کو ختم کر دیں گے جس طرح حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا تھا۔ اور ایک جدید طرز سے اسلام پیش کریں گے۔" (غیبۃ نعمانی)

(۱۱۳) قتل کی ابتدا قریشیوں سے ہوگی

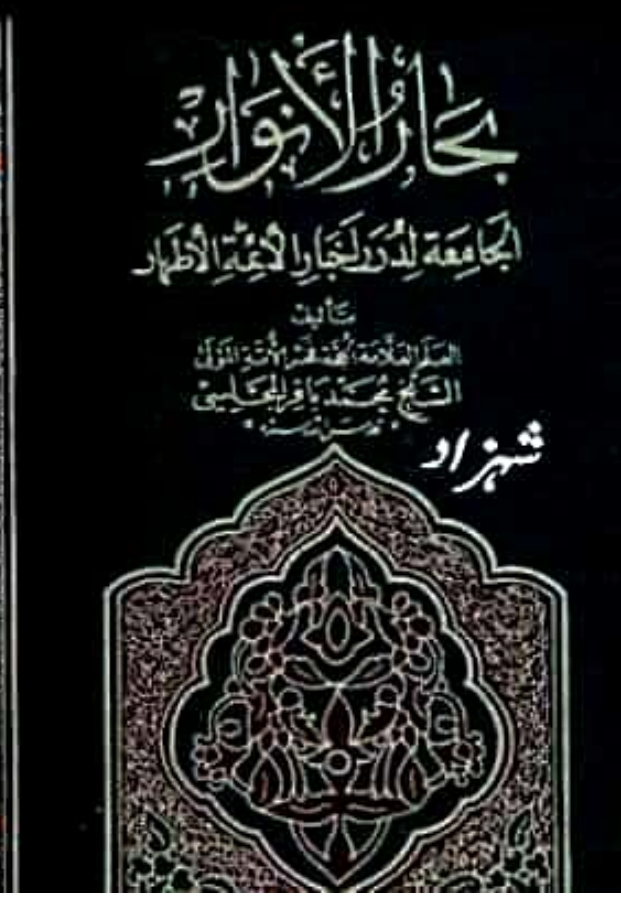

رافضیت کا مجوبہ قتل کی ابتداء قریشیوں سے کرے گا

یہ ضرور ہے کہ آنجناب سب سے پہلے قریش سے شروع کریں گے آپ ان لوگوں سے تلوار کے سوا اور کچھ نا لیں گے اور تلوار کے سوا اور کچھ نا دیں گے یہاں تک کہ لوگ کہنے لگیں گے یہ شخص آل محمد ﷺ سے نہیں ہے کیونکہ اہل محمد ﷺ میں سے ہوتا تو ضرور رحم کرتا

بحار الأنوار جلد ۱۲ صفحہ ۳۸۵

قتل کی ابتداء قریشیوں سے ہوگی

(۱۱۲)

علی بن الحسین نے محمد عطار سے، انھوں نے محمد بن حسن سے، انھوں نے محمد بن علی کوفی سے، انھوں نے جرنطی سے، انھوں نے علاء سے، انھوں نے محمد سے، اور محمد نے حضرت ابو عبداللہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے۔ ان کا بیان ہے کہ میں نے آنجناب کو فرماتے ہوئے سنا وہ یقول: "لو یعلم الناس ما یصنع القائم اذا خرج لأحب اکثرهم أن لا یروه مما یقتل من الناس، اما انه لابد الا بقریش فلا یأخذ منها الا السیف ولا یعطیها الا السیف حتی یقول کثیر من الناس: لیس هذا من آل محمد لو کان من آل محمد لرحم"

(غیبۃ نعمانی)

آپ نے فرمایا: "اگر لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ جب امام قائم ظہور فرمائیں گے تو کیا کریں گے تو پھر اکثر لوگ تو یہی چاہیں گے کہ جسقدر وہ قتل کریں گے (اپنی آنکھوں سے) نہ دیکھیں۔ یہ ضرور ہے کہ آنجناب سب سے پہلے قریش سے شروع کریں گے آپ اُن لوگوں سے تلوار کے سوا اور کچھ نہ لیں گے اور تلوار کے سوا اور کچھ نہ دیں گے یہاں تک کہ لوگ کہنے لگیں گے کہ یہ شخص آل محمد میں سے نہیں ہے، کیونکہ اگر آل محمد میں سے ہوتا تو ضرور رحم کرتا۔"

(غیبۃ نعمانی)

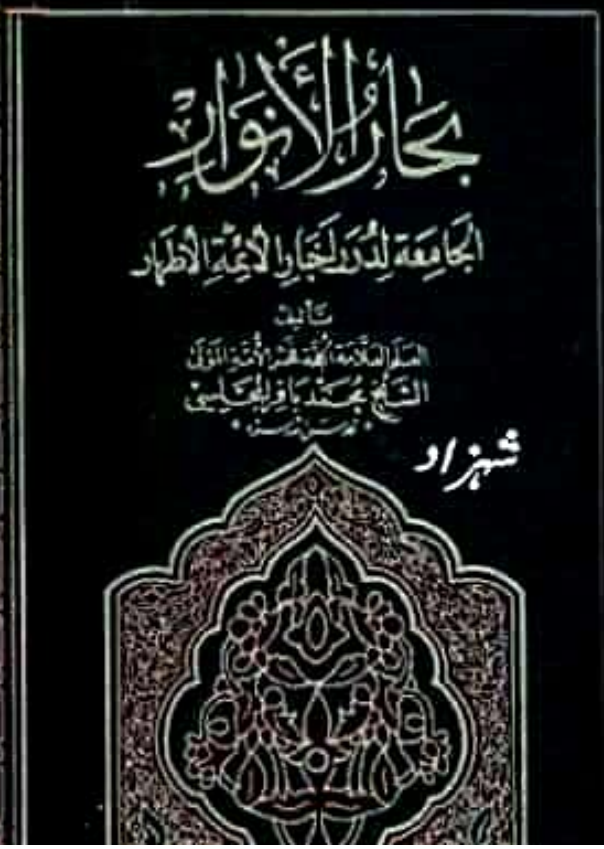

آخر مسلمان شیعہ رافضی کے بارھویں بھگوڑے پر کیوں لعنت کرتے ہیں

سور باقر مجلسی اپنی کتاب حق الیقین کی جلد دوم صفحہ نمبر ۱۸ پر بھونکتا ہے

ابن بابویہ نے علل الشرائع میں روایت کی ہے کہ حضرت امام محمد باقرؑ نے فرمایا جب ہمارا قائم ظاہر ہوگا عائشہؓ کو زندہ کرے گا تاکہ اس پر حد جاری کرے اور جناب فاطمہؑ کا انتقام لے

ابن بابویہ نے علل الشرائع میں روایت کی ہے کہ حضرت امام محمد باقرؑ نے فرمایا کہ جب قائم ظاہر ہوگا عائشہ کو زندہ کرے گا تاکہ اس پر حد جاری کرے اور جناب فاطمہؑ کا انتقام

اردو ترجمہ

حق الیقین

جلد دوم

مصنفہ

علامہ سید محمد باقر مجلسی علیہ الرحمۃ

مترجمہ

جناب سید لبشارت حسین صاحب

ناشر

مجلس علمی اسلامی

(پاکستان)

رافضیوں کے امام غائب کی امی میں حمل کے آثار کیوں ظاہر نہیں ہوئے تھے

اس کے جواب میں شیخ بشیر حسین نجفی صاحب اپنی کتاب ولایت امام مہدی اردو ایڈیشن کے صفحہ نمبر 159 پر جواب تحریر کرتے ہیں

اس کی حکمت واضح ہے اللہ تعالیٰ نے حمل کے آثار کو اس لیے پوشیدہ رکھا تھا کہ اس کے زریعے حضرت امام الحجتہ کے وجود حمل اور ولادت کو ان لوگوں سے مخفی رکھا جا سکے جو امام علیہ السلام کو شہید کرنے کے لیے ان کی تلاش میں تھے

سوال ۱۹: حضرت امام الحجۃ (عجل اللہ فرجہ) کی والدہ ماجدہ میں حمل کے آثار کیوں ظاہر نہیں ہوئے تھے؟

جواب: اس کی حکمت واضح ہے، اللہ تعالیٰ نے حمل کے آثار کو اس لیے پوشیدہ رکھا تھا کہ اس کے ذریعے حضرت امام الحجۃ (عجل اللہ فرجہ) کے وجود، حمل اور ولادت کو ان لوگوں سے مخفی رکھا جا سکے جو امام علیہ السلام کو شہید کرنے کے لیے ان کی تلاش میں تھے۔

رافضیت کے عنجبہ کے بارے میں بشیر حسین نجفی صاحب کا بیان

کیا یہ درست ہے کہ کچھ ایسی روایات ہیں جن سے پتا چلتا ہے امام علیہ السلام کو ایک عورت شہید کرے گی؟؟؟؟؟

ہاں ایک ایسی روایات معجود ہے لیکن اس کی سند ثابت نہیں ہے..... امام ظہور کے بعد کیا کیا کام کریں گے یہ روایات مختلف قسم کی ہیں ان کی سند کو ثابت کرنا مشکل ہے امام کے ظہور کے بعد کیا کیا واقعات رونما ہوں گے ان میں سے کسی بھی چیز کے بارے میں تفصیلی طور پر یقین کرنا ناممکن ہے پس یہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان کی حکومت ایک حقیقی اسلامی حکومت ہو گی جس میں کوئی بھی مومن خوف زدہ نہیں ہو گا

ولادت حضرت امام مہدی صفحہ 85 تا 86

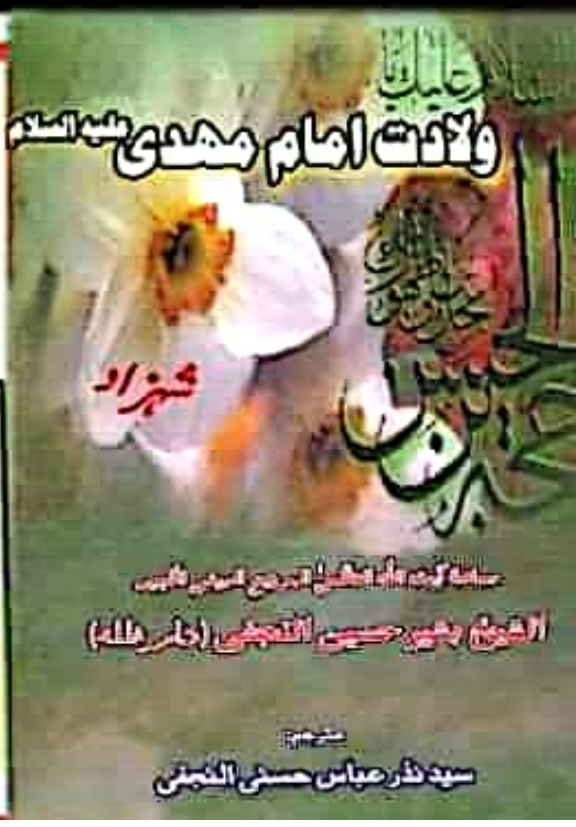

سوال ۲۰: کیا یہ درست ہے کہ کچھ ایسی روایات ہیں جن سے پتا چلتا ہے کہ امام علیہ السلام کو ایک عورت شہید کرے گی؟

ولادت حضرت امام مہدی (ع)

86

جواب: ہاں ایک ایسی روایت موجود ہے لیکن اس کی سند ثابت نہیں ہے تھوڑی دیر پہلے میں نے برادران کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ وہ روایات جن میں بیان کیا گیا ہے کہ امام علیہ السلام ظہور کے بعد کیا کیا کام کریں گے۔ یہ روایات مختلف قسم کی ہیں اور ان کی سند کو ثابت کرنا مشکل ہے۔ امام علیہ السلام کے ظہور کے بعد کیا کیا واقعات رونما ہوں گے۔ ان میں سے کسی بھی چیز کے بارے میں تفصیلی طور پر یقین کرنا ناممکن ہے پس یہ ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان کی حکومت ایک حقیقی اسلامی حکومت ہو گی جس میں کوئی بھی مومن خوف زدہ نہیں ہو گا۔

رافضیت کا محبوب محمد ﷺ کی سیرت پر عمل نہیں کرے گا

امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے ایک دفعہ میں نے آنجناب سے عرض کیا آپ امام قائم کا نام تو بتا دیں

آپ نے فرمایا ان کا نام میرا نام ہو گا

میں نے عرض کیا آنجناب کی سیرت بھی حضرت محمد ﷺ کی سیرت ہو گی؟؟؟؟

آپ نے فرمایا افسوس افسوس اے زرارہ وہ آنحضرت ﷺ کی سیرت پر عمل نہ کریں گے

میں نے عرض کیا میں آپ پر قربان یہ کیوں؟؟؟

آپ نے فرمایا یہ اس لیے کہ حضرت محمد ﷺ نے اپنے امت کے ساتھ نرمی اور تالیف قلوب کا سلوک کیا مگر امام قائم تو قتل کریں گے اور اسی کا ان کو حکم دیا ہو گا اس کتاب میں جو ان کے پاس ہو گی اس میں سیرت قتل کا حکم ہو گا توبہ قبول نا ہو گی ویل ہے اس پر جس نے ان سے منہ موڑا

بحار الأنوار جلد ۱۲ صفحہ ۳۸۳

(منیب نعمانی)

(۱۰۹) سیرتِ رسولؐ اللہ اور سیرتِ قائمؑ میں فرق

علی بن الحسین نے محمد عطار سے، انھوں نے محمد بن حسن رازی سے، انھوں نے محمد علی کوفی سے، انھوں نے برنطی سے، انھوں نے ابن بکیر سے، انھوں نے اپنے والد سے انھوں نے زرارہ سے اور زرارہ نے حضرت ابو جعفر امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ ایک مرتبہ میں آنجناب سے عرض کیا کہ (فرزندِ رسولؐ!) آپ امام قائمؑ کا نام تو بتا دیں؟

فقال: اسمہ اسمی۔

قلت: أیسیر بسیرۃ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ۔؟

قال: ھیھات ھیھات یا زرارۃ مایسیر بسیرتہ۔

قلت: جعلت فداک لِمَ؟

قال: إنّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سار فی أمتہ باللین کان یتألف الناس، والقائم علیہ السلام یسیر بالقتل، بذلک أمر فی الکتاب الذی معہ، أن یسیر بالقتل ولا یستتیب أحدا، وویل لمن ناواہ۔"

(منیب نعمانی)

آپ نے فرمایا: اُن کا نام میرا نام ہو گا۔

میں نے عرض کیا: کیا آنجناب کی سیرت بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت ہو گی؟

آپ نے فرمایا: افسوس، افسوس، اے زرارہ! وہ آنحضرت ﷺ کی سیرت پر عمل نہ کریں گے۔

میں نے عرض کیا: میں آپ پر قربان، یہ کیوں؟

آپ نے فرمایا: یہ اس لیے کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی امت کے ساتھ نرمی اور تالیفِ قلوب کا سلوک کیا، مگر امام قائمؑ تو قتل کریں گے اور اسی کا اُن کو حکم دیا گیا ہو گا اس کتاب میں جو اُن کے پاس ہو گی، اس میں سیرتِ قتل کا حکم ہو گا، توبہ قبول نہ ہو گی، ویل ہے اُس پر جس نے اُن سے منہ موڑا۔ (منیب نعمانی)

شیعہ توہینِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کرے تو مسلمان؟

جب امام مہدی آئے گا تو ننگا ہوگا اور اُسکے ہاتھ پر بیعت کرنے والا پہلا شخص محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہونگے۔

(حق الیقین حصہ دوم صفحہ 347 باقر مجلسی)

بارواں امام جب ظاہر ہو گا تو بالکل ننگا ہو گا
اور سب سے پہلے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کی بیعت کریں گے

کے دربار داخل ہوگا اس پر کیسی ہیبت اور تعجب کا عالم ہوگا۔ یہ کہہ کر ایک دفعہ پھر آنحضرت نے پوچھا کہ کیا تعجب ہے جو آپ نے فرمایا ہے اس حضرت نے فرمایا کہ تعجب اس پر ہے کہ جب وہ قریب زمانہ ہوں گے اور تلوار لوگوں کے سروں پر ہوں گی۔ اس حالت کو دیکھ کر کیسے داد و تحسین دیں اور سپاہ باہر نکالے اور خلوق کو دیکھا ہوں کہ وہ لوگ تو ڈر کے مارے بھاگ رہے ہیں اور ہر سو خلقت اپنے گھروں میں گھسے ہوئے ہیں اور خوف اور دہشت کے مارے لوگوں کے سروں پر سوار ہے۔ یہ سب آپ کے سامنے ہو رہا ہے۔ کیا یہ بات تعجب کی نہیں ہے۔ اس پر آنحضرت نے فرمایا ہے کہ یا ایھا الذین اٰمنوا لا تتولوا قوما غضب اللہ علیھم (اے ایمان والو! اس قوم سے دوستی مت کرو جن پر اللہ نے غضب فرمایا ہے) یعنی وہ لوگ آخرت سے ناامید ہو گئے ہیں جیسا کہ کفار اہل قبور سے ناامید ہو گئے ہیں۔

اس باب کے شروع میں ابو بصیر کی جو روایت ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جب قائم ظاہر ہوگا تو اس کو زمانہ کہے گا کہ تو کہاں تھا اس صدی میں کہ اب ظاہر ہوا ہے اور جب قائم کا انتظام ہو جائے گا تو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب قائم کے ظاہر ہونے کا وقت آجائے گا تو ہر جمعہ کے دن منادی ایسی ندا دے گا کہ تمام اہل زمین سنیں گے اور کوئی نہ ہوگا جو نہ سنے گا۔ وہ ندا یہ ہوگی کہ اے لوگو! ہم نے تم سے وعدہ کیا تھا کہ ہم تم کو ایک ایسا امام دیں گے جو تمہارا پیشوا ہوگا اور تم اس کی اقتدا کرو گے اور تمہارے دلوں کی گمراہی دور کرے گا اور تمہارے دلوں کی تاریکی کو روشنی سے بدل دے گا اور تمہارے دلوں کی پراگندگی کو جمع کر دے گا اور تمہارے دلوں کی سختی کو نرمی سے بدل دے گا اور تمہارے دلوں کی کدورت کو صاف کر دے گا اور تمہارے دلوں کی بیماری کو دور کر د

شیعہ کا مزعوم بارواں امام پیدا ہی نہیں ہوا

شیخ مفید لکھتا ہے:" آپ (حسن عسکری) کا بیٹا آپ کی زندگی میں ظاہر نہیں ہوا، اور نہ ہی آپ کی وفات کے بعد لوگوں نے اسے پہچانا ہے۔ ابو محمد کے بھائی جعفر بن علی منصبِ امامت پر قابض ہو گئے، آپ کا مالِ میراث لے لیا، ابومحمد کی لونڈیوں کو گرفتار اور آپکی بیویوں کو قید کرنے کی کوشش کی۔۔ جعفر نے تھلم کھلا ابو محمد علیہ السلام کے مالِ وراثت پر قبضہ کر لیا اور شیعہ کے نزدیک ان کے مقام کو حاصل کرنے کی کوشش کی۔" (الارشاد ج۲ ص ۳۳۶)

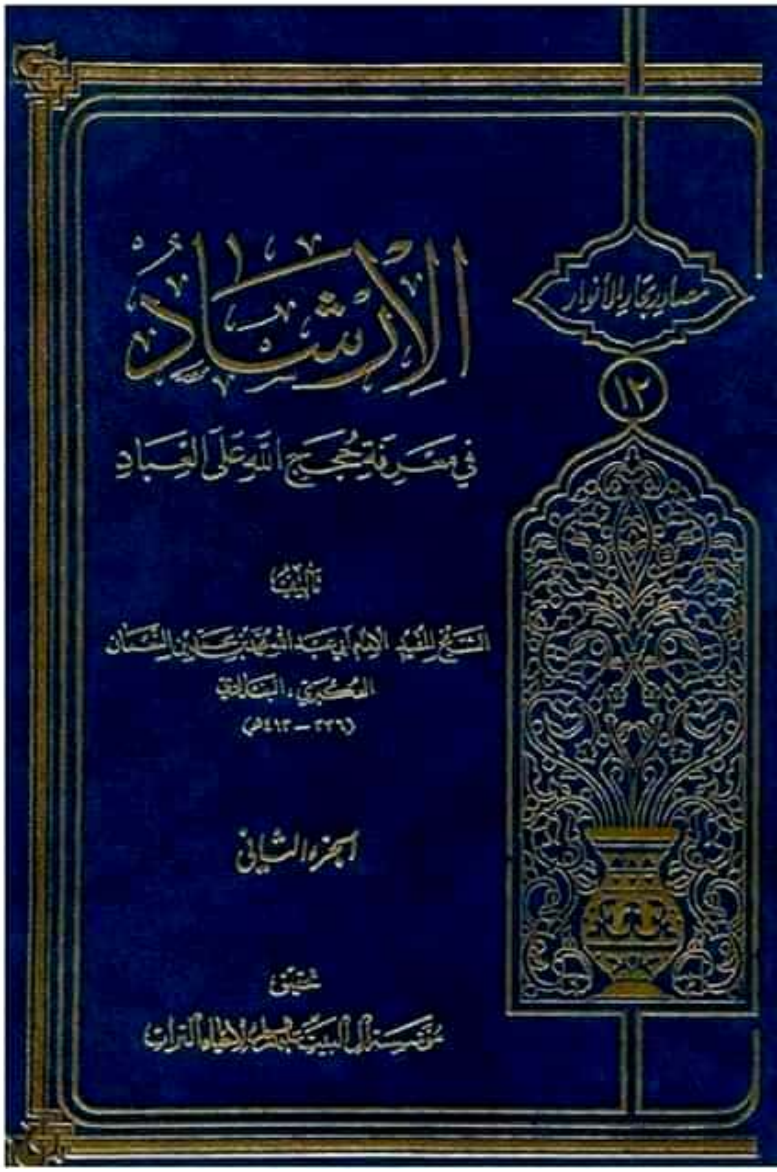

باب

ذكر وفاة أبي محمد الحسن بن عليّ
عليهما السلام ومَوْضع قبْره وذكر ولده

ومَرِض أبو محمد عليه السلامُ في أول شهر ربيع الأول سنة ستين ومائتين، ومات في يوم الجمعة لثمانٍ ليالٍ خَلَوْنَ من هذا الشهر في السنة المذكورة، وله يَوْمَ وفاته ثمانٌ وعشرونَ سنةً، ودُفِنَ في البيت الذي دُفِنَ فيه أبوه من دارهما بسُرَّ مَنْ رأى.

وخلَّفَ ابْنَه المُنتظَرَ لدولة الحقِّ. وكانَ قد أخفى مَوْلِدَه وسَتَرَ أمْرَه، لصُعوبة الوقْتِ، وشِدَّةِ طَلَبِ سُلْطانِ الزمانِ له، واجْتهادِه في البَحْثِ عن أمْرِه، ولِما شاعَ مِنْ مَذْهَبِ الشيعةِ الإمامية فيه، وعُرِفَ من انتظارِهم له، فلم يُظْهِرْ وَلَدَه عليه السلامُ في حياته، ولا عَرَّفَه الجُمْهورُ بعد وَفاته.

وتَوَلَّى جعفرُ بن عليّ أخو أبي محمد عليه السلامُ أخْذَ تَرِكَتِه، وسعى في حَبْسِ جواري أبي محمد عليه السلامُ واعْتقالِ حلائلِه، وشَنَّعَ على أصحابه بانْتِظارِهم وَلَدَه وقَطْعِهِمْ بوُجودِه والقولِ بإمامته، وأغْرى بالقومِ حتى أخافَهم وشرَّدَهُم، وجَرى على مخلَّفي أبي محمد عليه السلامُ بسببِ ذلك كُلِّ عظيمةٍ، من اعتقالٍ وحَبْسٍ وتَهْديدٍ وتَصْغيرٍ واسْتِخْفافٍ وذُلٍّ، ولم يَظْفَرِ السلطانُ منهم بطائلٍ.

وحازَ جعفرٌ ظاهِرَ تَرِكَةِ أبي محمد عليه السلامُ واجْتَهَدَ في القيام عند الشيعةِ مَقامَه، فلم يَقْبَلْ أحدٌ منهم ذلك ولا اعْتَقَدَه فيه، فصارَ إلى

شیعہ کا بارواں امام کس کی اولاد ہے؟؟

شیعہ جس بارویں امام کے منتظر ہیں وہ درحقیقت پیدا ہی نہیں ہوا اور اس کا ثبوت خود شیعہ کتب میں موجود ہے۔ اس سلسلے میں ایک روایت کلینی نے اپنی کافی میں بھی نقل کی ہے۔ جب گیارویں امام (حسن عسکری) کی وفات ہوئی تو بادشاہ نے کچھ لوگ بھیجے تاکہ وہ حسن عسکری کے گھر کی تلاشی لیں اور جو کچھ وہاں سے ملے اس کا ریکارڈ رکھ لیں۔ ساتھ ہی انھیں حسن عسکری کے بیٹے کی تلاش کا حکم دیا کہ اگر کوئی اولاد ہو تو اس کو بھی تلاش کیا جائے تاکہ وراثت اس کے نام کی جائے۔ کچھ عورتیں بھی بھیجی گئیں جو گیارویں کی بیویوں کا حمل چیک کریں کے بتائیں۔ ان عورتوں نے بیویوں کا معائنہ کیا تو کوئی حاملہ نہ تھی البتہ ایک بیوی پر حمل کا شبہ ہوا تو اسے بھی گرفتاری میں رکھا گیا اور ان دوران حسن عسکری کی بھیجی ہوئی سب ٹیمیں ناکام ہو گئیں۔ ایک بار پھر حضرت کے بیٹے کی تلاش کا سلسلہ شروع ہوا اور ہر جگہ چھوٹا لشکر گیا مگر ناکام ہو کر واپس آیا۔ بالآخر یہ لوگ واپس آ کر حسن عسکری کی بیوی کی نگرانی کرنے لگے جس پر حمل کا شبہ تھا انھوں نے مسلسل نگرانی کی یہاں تک کے اس کا حمل بھی غلط ثابت ہو گیا۔ پس حضرت کی میراث ان کی ماں اور بھائی کے درمیان تقسیم کر دی گئی۔ (اصول کافی، کتاب الحجۃ)

اس لیے رافضیوں کا بارواں امام حسن عسکری کی اولاد تو نہیں ہو سکتا البتہ جعد کی اولاد ہو سکتا ہے کیونکہ یہ بھی عین عبادت ہے۔ اس لیے بارویں کی ماں بھی یہ عبادت ضرور کرتی ہو گی۔

شیعہ کا بارھواں امام ظہور اس وجہ سے نہیں کرتا کیونکہ اُسے اپنے قتل ہو جانے کا خوف ہے

(کتاب الغیبۃ: صفحہ:206)

اب ہم عقلمند شیعوں سے پوچھتے ہیں کہ ایک ڈرپوک انسان جو اس ڈر سے چھوپا ہوا ہو کہ وہ قتل نہ کر دیا جائے تو وہ تم لوگوں کی مدد کیسے کرتا ہے...؟

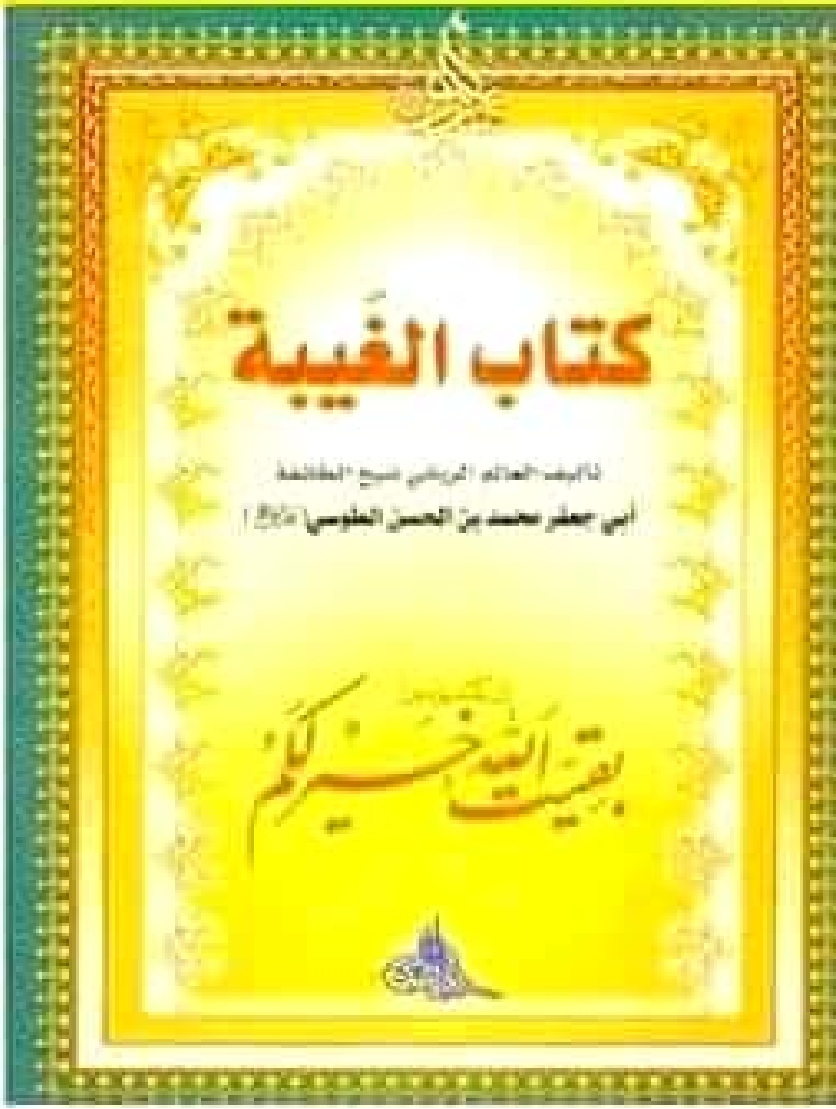

٢٠٦ كتاب الغيبة

خارق للعادة لا يعلم ذلك إلا من أعلمه الله على لسان نبيه ﷺ، ووصل إليه من جهة من دلّ الدليل على صدقه، ولولا صدقهم لما كان كذلك لأنّ المعجزات لا تظهر على يد الكذّابين، وإذا ثبت صدقهم دلّ على وجود من أسندوا ذلك إليه، ولم نستوف ما ورد في هذا المعنى لئلا يطوّل به الكتاب وهو موجودٌ في الكتب.

فصلٌ في ذكر العلّة المانعة لصاحب الأمر عليه السلام من الظهور

لا علّة تمنع من ظهوره إلا خوفه على نفسه من القتل، لأنّه لو كان غير ذلك لما ساغ له الاستتار وكان يتحمّل المشاقّ والأذى، فإنّ منازل الأئمّة وكذلك الأنبياء عليهم السلام إنّما تعظم لتحمّلهم المشاقّ العظيمة في ذات الله تعالى.

فإن قيل: هلاّ منع الله من قتله بما يحول بينه وبين من يريد قتله؟ قلنا: المنع الّذي لا ينافي التكليف هو النّهي عن علاقه والأمر بوجوب اتّباعه ونصرته والتزام الانقياد له، وكلّ ذلك فعله تعالى، وأمّا الحيلولة بينهم وبينه فإنّه ينافي التكليف وينقض الغرض، لأنّ الغرض بالتكليف استحقاق الثّواب، والحيلولة تنافي ذلك، وربما كان في الحيلولة والمنع من قتله بالقهر مفسدةٌ للخلق، فلا يحسن من الله فعلها.

وليس هذا كما قال بعض أصحابنا إنّه لا يمتنع أن يكون في ظهوره مفسدةٌ وفي استتاره مصلحةٌ، لأنّ الّذي قاله يفسد طريق وجوب الرّسالة في كلّ حال ونطرق القول بأنّها تجري مجرى الألطاف الّتي تتغيّر بالأزمان والأوقات، والقهر والحيلولة ليس كذلك، ولا يمتنع أن يقال: في ذلك مفسدةٌ، ولا يؤدّي إلى إفساد وجوب الرّئاسة.

إن قيل: أليس آباؤه عليهم السلام كانوا ظاهرين ولم يخافوا ولا صاروا بحيث لا يصل إليهم أحدٌ؟

قلنا: آباؤه عليهم السلام حالهم بخلاف حاله، لأنّه كان المعلوم من حال آبائه السلاطين الوقت وغيرهم أنّهم لا يرون الخروج عليهم ولا يعتقدون أنّهم يقومون بالسّيف